سوال

(229) حائضہ سے جماع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ عورت سے جماع کرنا یا دبر میں جماع کرنا برابر ہے حکم کے لحاظ سے؟ کہ کبائر میں سے ہے۔ کیا یہ کہا جا سکتا ہے کہ عورت کے دبر میں آنا یہ مسئلہ مختلف فیہ ہے کبائر میں سے ہے کہ نہیں باوجود یہ کہ اس کے ادلہ بھی کمزور ہیں؟ (فتاوی المدینہ: 101)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مجھے اس میں ذرا شک نہیں کہ واقعتاً عورت کے دبر میں جماع کرنا کبائر میں سے ہے۔ باقی رہی بات اس کے دلائل میں ضعف ہے تو یہ ضعف بعض طرق کے مفردات کے اعتبار سے ہے۔ وگرنہ بشک یہ ثابت ہے کہ عورت کو دبر میں جماع کرنا منع ہے۔ عورت کے دبر میں جماع کرنے والے پر کئی احادیث میں لعنت وارد ہے۔

کچھ احادیث میں نے اپنی کتاب آداب الزفاف فی السنہ المطہرة" میں ذکر کی ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

احادیث کے علل اور روایات پر نقد کا بیان صفحہ: 299

محدث فتویٰ